جون 2024

پانک: بلوچستان انسانی حقوق کے ماہانہ رپورٹ

جبری گمشدگیاں|54
بازیاب|41
ماورائے عدالت قتل|2

"پاکستانی فوج اور خفیہ اداروں کے ہاتھوں جبری گمشدگی، تشدد اور تسلسل کے ساتھ جاری فوجی آپریشنوں و بربریت کے واقعات کے باعث لوگوں میں نفسیاتی بیماریاں (پی ٹی ایس ڈی) عام ہو چکا ہے۔اس عارضے میں مبتلا افراد کے ذہن میں بار بار خوفناک تجربات تازہ رہتے ہیں ،انہیں یہ خوف ہر لمحہ دامن گیر رہتا ہے کہ وہ واقعہ دوبارہ رونما ہو جائے گا،اس عارضے میں مبتلا افراد کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔"

ہماری ادارہ "پانک " نے بلوچستان کی حالات پر گہری نظر رکھنے والے ایک معروف ماہر نفسیات سے رابطہ کیا۔ان سے بات چیت کا خلاصہ پیش خدمت ہے

PAANK

بلوچستان میں انسانی حقوق کی صورتحال پر جون 2024 کی رپورٹ

اہم موضوعات۔

1۔جبری گمشدگیاں اور خود کشی کے بڑھتے واقعات۔

2۔ماورائے عدالت قتل

3۔ جبری لاپتہ افراد کی بلوچستان میں احتجاجی دھرنے اور مظاہرے۔

1۔جبری گمشدگیاں۔

بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق کے ادارے "پانک" نے ماہ جون بلوچستان میں تسلسل کے ساتھ جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر جون 2024 کے تحقیقاتی رپورٹ جاری کی ہے رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے 12 مختلف اضلاع سے پاکستانی فوج نے54 افراد کو حراست میں لے کر جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا ۔ایک نوجوان نے خودکشی کرکے اپنی زندگی کاخاتمہ کردیا جبکہ پسنی سے جبری لاپتہ بہادر بشیر کی فیملی پر پاکستانی فوج نے تشددکیا

خودکشی

20سالہ عقیل احمد سکنہ ملائی بازار تربت نے 20 جون 2024 کو خودکشی کرکے اپنی زندگی کا خاتمہ کردیا،دستیاب ڈیٹابتاتے ہیں کہ پورے خطے میں سب سے کم خودکشیاں بلوچستان میں ہوتے تھے ، سالوں سال کوئی انسان خود کرتاتھالیکن مجموعی طورپر بلوچستان اس مسئلے سے محفوظ تھا لیکن فوجی آپریشنوں اور انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں سے بلوچستان خصوصامکران میں خودکشیاں معمول بنتے جارہے ہیں ،خود کشی کرنے والے نوجوان ہی ہوتے ہیں ،آئیے اس کا ایک طائرانہ جائزہ لیں گے۔

عقیل احمد کی خودکشی :

عقیل احمدکو دومرتبہ پاکستانی فوج نے جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا ، جبری گمشدگی کے دوران فوج نے اپنے خفیہ ٹارچرسیلوں میں اس نوجوان پر بہیمانہ تشددکیاجب وہ دوسری مرتبہ بازیاب ہوئے تو جسمانی و ذہنی صحت تباہ ہوچکا تھا ، اس کے لیے زندگی جینا مشکل امربن چکا تھا ،انہوں نے اپنی مشکلات کاحل اپنی زندگی کے خاتمے کے صورت میں کیا،یہ صرف عقیل احمدکا قصہ نہیں بلکہ آج کے بلوچستان میں ایسے ہزاروں کیس موجود ہیں ،صرف مکران میں حالیہ چند مہینوں میں متعدد خودکشی کے واقعات رونما ہوچکے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جو پاکستانی فوجی سفاکیت،تشدد یا جبری گمشدگی کانشانہ بن چکے تھے۔

اکیس ویں صدی کے آغازکے ساتھ بلوچستان میں پاکستان نے فوجی کاروائیاں شروع کیں،پاکستانی فوج اور خفیہ اداروں کی سفاکیت سے نہ صرف انسانی حقوق کی پائمالی ہورہی ہے بلکہ لوگوں کی نفسیات پر گہرے اثرات مرتب ہورہے ہیں جس کا صرف ایک 'مظہر' نوجوانوں کی خودکشیوں کی صورت میں رونما ہورہی ہیں ۔

ہماری ادارہ "پانک " نے بلوچستان کی حالات پر گہری نظررکھنے والے ایک معروف ماہرنفسیات سے رابطہ کیا۔ان سے بات چیت کا خلاصہ پیش خدمت ہے

1. PTSD (Post-Traumatic Stress Disorder):

ماہرنفسیات کے مطابق اس وقت بلوچستان میں PTSDوبا کی شکل اختیار کرچکاہے ،پاکستانی فوج اور خفیہ اداروں کے ہاتھوں جبری گمشدگی، تشدد اورتسلسل کے ساتھ جاری فوجی آپریشنوں وبربریت کے واقعات کے باعث لوگوں میں PTSD عام ہو چکا

ہے۔ اس عارضے میں مبتلا افرادکے ذہن میں بار بار خوفناک تجربات تازہ رہتے ہیں ،انہیں یہ خوف ہرلمحہ دامن گیر رہتا ہے کہ وہ واقعہ دوبارہ رونما ہوجائے گا، اس عارضے میں مبتلا افراد کی زندگی عذاب بن جاتی ہے ۔

.2ڈپریشن:

بلوچستان میں اب ڈپریشن عام بیماری کی شکل اختیار کرچکی ہے ،خودکشی کے واقعات کے وجوہات میں سے ایک اہم وجہ ڈپریشن اورذہنی دباؤ ہے، ۔ ڈپریشن، ناامیدی اور بے بسی کا احساس لوگوں کو خودکشی کی طرف مائل کرتا ہے۔یہی وجہ عقیل احمدجیسے بہت سے لوگ بازیاب ہونے کے بعداپنی زندگیوں کاخاتمہ کرچکے ہیں ۔

.3انزائٹی اور خوف:

مسلسل فوجی جارحیت سے لوگوں میں انزائٹی اورمستقل خوف عام ہوچکاہے ، بلوچستان میں ہر تیسرا خاندان فوجی بربریت کے کسی نہ کسی قسم سے متاثر ہے ، اس وجہ لوگوں میں مستقل خوف پایاجاتاہے کہ کب انہیں یا ان کے پیاروں کو اٹھا لیا جائے گایا فوج انہیں تشدد کا نشانہ بنائے گا۔

2۔ماورائے عدالت قتل۔

بلوچستان میں ماورائے قتل مختلف صورتوں میں جاری ہے، ایک جانب پاکستانی فوج لوگوں خصوصاً نوجوانوں کواٹھاکر ٹارچرسیلوں میں اذیت دے دے کر قتل کرکے ان لاشیں پھینکتاہے یہ سفاکانہ عمل گزشتہ دو دہائیوں سے مسلسل جاری ہے۔

دوسری جانب پاکستانی فوج نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں چور،ڈاکو،راہزن، منشیات فروش، لینڈمافیااورعادی مجرموں پر مشتمل مسلح جھتے بنائے ہیں جنہیں بلوچستان میں "ڈیتھ سکواڈ" کہاجاتاہے، حقیقی معنوں میں یہ پاکستان فوج کے آلہ کار ہیں، جنہیں بلوچ قوم پرستوں کے خلاف مختلف مواقع پر مختلف صورتوں میں فوج استعمال کرتا ہے، یہ مسلح جھتے کسی قاعدے قانون کے

پابندنہیں ہیں، لوٹ مار، چوری چکاری،لوگوں کو گرفتارکرنے میں فوج کی معاونت یا خود اغواکرکے فوج کے حوالہ کرنے کے علاوہ یہ فوج کے کہنے پر قوم پرست اورانسانی حقوق کے کارکنوں کوماورائے عدالت قتل کرتے ہیں

اسی طرح ماہ جون میں پاکستانی فوج کی حمایت یافتہ مسلح جھتے نے ضلع کیچ کے علاقے ہوشاپ سے نوید لعل نامی نوجوان کو جبری لاپتہ کرنے کے بعد ان کی گولیوں سے چھلنی لاش ضلع پنجگور میں پھینک دی گئی۔ اسی طرح13جون 2024کو پنجگور میں ایک اور واقعے میں ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے عبدالباسط بلوچ سکنہ خاران کے گھر پر دھاوا بول دیا اور گھر میں موجود عبدالباسط کو فائرنگ کرکے قتل کردیا گیا اور ان کی اہلیہ زکیہ بلوچ کو زخمی کردیا۔ اس طرح کی کاروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔

3۔ جبری لاپتہ افراد کی بلوچستان میں احتجاجی دھرنے اور مظاہرے۔

بلوچستان کے مکران ڈویژن کے مختلف علاقوں میں پاکستانی فورسز کے ماورائے عدالت کاروائیاں اور جبری گمشدگی کے خلاف سراپا احتجاج ہیں ۔ عیدالاضحی کے دن شروع ہونے والے احتجاجی دھرنے تاحال تربت شہر میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر سامنے دھرنے کی شکل میں موجود ہے جبکہ ساحلی علاقے پسنی سےجبری لاپتہ بلوچ طالب علم بہادر بشیر کے لواحقین نے دو مرتبہ کوسٹل ہائی وئے کو بند کردیا گیا تھا۔ ماہ جون میں شدید تپتی دھوپ اور سخت گرمی کے باوجود جبری لاپتہ افرادکے لواحقین اپنے پیاروں کی باحفاظت بازیابی کیلئے ملکی اداروں سے مطالبہ کررہی ہیں کہ انھیں عدالتوں کے سامنے پیش کرکے ان پر عائد مقدمات کو سامنے لایا جائیں۔

ایک جانب لوگ بے بسی کی تصویر بن احتجاج کررہے ہیں تو دوسری جانب لوگوں کی ماورائے عدالت قتل اور جبری گمشدگی کا سلسلہ جاری ہے، ان احتجاجوں کے شرکاء خصوصا خواتین پر فوج نے حملہ کردیا، لوگوں کو تشدد کا نشانہ بنایااوردھمکی دی کہ اگر احتجاج کو ختم نہیں کیاگیا تو وہ سنگین نتائج کے لیے تیار رہیں ، بلوچستان میں پاکستانی فوج کی جانب سے سنگین نتائج کا مطلب یا تو قتل ہوتا ہے یا طویل جبری گمشدگی۔

مختلف اضلاع اور علاقوں میں جبری گمشدگیوں کے واقعات رپورٹ ہوئے۔

- کیچ- 17
- آواران-5
- خضدار-3
- ڈیرہ بگٹی-9
- بارکھان-2
- سرگودھاپنجاب- 2
- سبی-1
- ڈیرہ غازی خان-2
- چاغی-1
- گوادر-4
- خاران-2
- مستونگ- 6

جون 2024 کے مہینے میں پاکستانی فوج اور ان سے منسلک اداروں کے ہاتھوں جبری لاپتہ اور بازیاب ہونے والے افراد کا تفصیلی رپورٹ۔

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
1	نوراللہ ولد سیدان بگٹی	سوئی، ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	یکم جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز نے یکم جون 2024 کو نوراللہ ولد سیدان بگٹی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
2	شاہ حسین ولدترکان بگٹی	سوئی،ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	یکم جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز نے یکم جون 2024 کو شاہ حسین ولد ترکان بگٹی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
3	جہانزیب ولد امام بخش	ٹی ٹی سی کالونی، گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	اگست 2023	**3 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے علاقے ٹی ٹی سی کالونی سے جبری لاپتہ نوجوان جہانزیب ولد امام بخش 3 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
4	سیوا بگٹی ولد فضل محمد	سوئی ،ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	3 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز نے3 جون 2024 کو سیوابگٹی ولد فضل محمدکو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہ دار</th><th>گمشدگی کی تاریخ</th><th>ہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">5
 </td><td>شہیک بلوچ ولد کہور</td><td>اے ون سٹی، کوئٹہ</td><td>ضلع کیچ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>28 مئی 2024</td><td>4 جون 2024 کو بازیاب ہوئے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ اے ون سٹی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم شہیک بلوچ ولد کہور 4 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">6
 </td><td>انیس بلوچ</td><td>خضدار شہر</td><td>ضلع خضدار</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>4 جون 2024</td><td>15 جون خضدار پولیس کے حوالے کردیا گیا۔</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع خضدار کے مرکزی شہر سے پاکستانی فورسز نے طالب علم انیس بلوچ کو ہوٹل سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">7
 </td><td>محمد ہاشم ولد لعل محمد</td><td>نوندڑہ کولینج، جھاو</td><td>ضلع آواران</td><td>دکاندار</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>5 جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے نوندڑہ کولینج کے مقام سے پاکستانی فورسز نے رات گئے دو افراد کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت محمد ہاشم ولد لعل محمد کے نام سے ہوا ہے۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">8
 </td><td>محمد کریم</td><td>نوندڑہ کولینج،جھاو</td><td>ضلع آواران</td><td>مزدور</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>5 جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے علاقے نوندڑہ کولینج کے مقام سے پاکستانی فورسز نے رات گئے دو افراد کو گھروں سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت محمد کریم کے نام سے ہوا ہے۔</td></tr>
</table>

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
9	نزیر احمد ولد محمد دین	وڈھ،خضدار	ضلع خضدار	---	پاکستانی فورسز	5 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کےضلع خضدار کے تحصیل وڈھ سے پاکستانی فورسز نے نزیر احمد ولد ماسٹر محمد دین کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
10	موج علی موندرانی	سوئی شہر	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	6 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی شہر سے پاکستانی فورسز نے بزرگ شخص موج علی موندرانی کو رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
11	ندیم ولد عبداللہ	دشت،تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	6 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل دشت کے مختلف گاوں میں سرچ آپریشن کے دوران پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت ندیم ولد عبداللہ کے نام سے ہوا ہے۔						
12	محسن ولد عبیداللہ	دشت،تربت	ضلع کیچ		پاکستانی فورسز	6 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل دشت کے مختلف گاوں میں سرچ آپریشن کے دوران پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لیکر جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جن میں سے ایک کی شناخت محسن ولد عبیداللہ کے نام سے ہوا ہے۔						
13	حیات بلوچ ولد جمعہ خان بلوچ	ریسٹ ہاوس، آبسر	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	11 مئی 2024	**7 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ حیات بلوچ ولد جمعہ خان 7 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
14	خیراللہ ولد مراد بگٹی	شاہ زین پمپ، سوئی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	7 جون 2024	**14 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی میں شاہ زین پمپ سے پاکستانی فورسز نے خیراللہ ولد مراد بگٹی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
15	داؤد ولد عبدالوہاب	نوانو زامران	تحصیل بلیدہ ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	2مئی 2024	**6 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے نوانو زامران سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان داؤد ولد عبدالوہاب 6 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
16	عبدالباسط ولد عبدالوہاب	آبسر،تربت	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	13 جون 2021	**6 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آبسر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالباسط ولد عبدالوہاب 6 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
17	محمد صالح ولد طارق	آبسر کولوائی بازار	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	17 مئی 2024	**8 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے آبسر کولوائی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا محمد صالح ولد طارق بلوچ 8 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
18	اعجاز ولد شیران	آبسر کولوائی بازار	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	17 مئی 2024	**8 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے آبسر کولوائی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا اعجاز ولدشیران بلوچ 8 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
19	امتیاز ولد اقبال	آبسر کولوائی بازار	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	17 مئی 2024	**8 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے آبسر کولوائی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا امتیاز ولد اقبال بلوچ 8 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے						
20	وسیم بلوچ ولد حسن	آبسر کولوائی بازار	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	17 مئی 2024	**8 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے آبسر کولوائی بازار سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہونے والا وسیم بلوچ ولد حسن بلوچ 8 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
21	حنیف بلوچ	کوہلو فوجی کیمپ	ضلع بارکھان	طالب علم	پاکستانی فورسز	4 جون 2024	**10جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے رہائشی حنیف بلوچ کو پاکستانی فورسز نےکوہلو کیمپ بلاکر حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
22	فرہاد احمد ولد طارق	سرگودھا، پنجاب	دالبندین ضلع چاغی	طالب علم	پاکستانی فورسز	7 جون 2024	**10جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	صوبہ پنجاب کے علاقے سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالب علم فرہاد ولد طارق پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہوئے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
23	دانش اقبال ولد اقبال	سرگودھا، پنجاب	ضلع پنجگور	طالب علم	پاکستانی فورسز	7 جون 2024	**11جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	صوبہ پنجاب کے علاقے سرگودھا یونیورسٹی میں زیر تعلیم طالب دانش ولد اقبال پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ ہوئے۔						
24	سعید بلوچ	کوہلو فوجی کیمپ	ضلع بارکھان	طالب علم	پاکستانی فورسز	8 جون 2024	**11جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع بارکھان کے رہائشی طالب علم سعید احمد جو لاہور یونیورسٹی کا طالب علم ہے، جنھیں پاکستانی فورسز نے کوہلو آرمی کیمپ بلاکر حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
25	یعقوب ولد صدیق	مشکاپ، ڈھاڈر	ضلع سبی	---	پاکستانی فورسز	5 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع سبی کے تحصیل ڈھاڈر کے علاقے مشکاپ سے پاکستانی فورسز نے یعقوب ولد صدیق کو گھر سے حراست بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
26	داد شاہ ولد عبدالرحیم	میری کلگ،تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	4جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے کلگ میری سے پاکستانی فورسز نے نوجوان دادشاہ ولد عبدالرحیم کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
27	وحید ولد جمعہ	الندور،بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	3جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل الندور بلیدہ نوجوان وحید بلوچ ولد جمعہ کو پاکستانی فورسز نے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
28	قدیر احمد ولد محمد ابراہیم	ماشکیل بازار	ضلع چاغی	---	پاکستانی فورسز	10 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع چاغی کے علاقےماشکیل بازار سے پاکستانی فورسز نے قدیر احمد ولد محمد ابراہیم کو حراست بعد جبری لاپتہ کردیاگیا۔						
29	ڈاکٹر شاہد قیصرانی	بیروٹ مندوانی	ڈیرہ غازی خان	ڈاکٹر	پاکستانی فورسز	11 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	صوبہ پنجاب کے بلوچ آبادی والے علاقے ڈیرہ غازی کے مقام بیروٹ مندوانی سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت ڈاکٹر زاہد قیصرانی کے نام سے شناخت ہوا ہے۔						
	سیف اللہ	بیروٹ مندوانی	ڈیرہ غازی خان	---	پاکستانی فورسز	11 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	صوبہ پنجاب کے بلوچ آبادی والے علاقے ڈیرہ غازی کے مقام بیروٹ مندوانی سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت سیف اللہ کے نام سے شناخت ہوا ہے۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
31 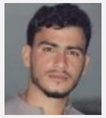	میران ولد صوالی	گوادر شہر	تحصیل پسنی ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	4 جون 2024	**11 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی کے رہائشی نوجوان میران ولد صوالی کو پاکستانی فورسز نے گوادر بلاکر حراست میں لیا گیا، جنھیں چند دنوں تک لاپتہ رکھنے کے بعد 11 جون کو گوادر پولیس کی حوالے کیا گیا، جو چند دنوں بعد بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے						
32	شہزاد ولد عبیداللہ	نوانو، زامران	تحصیل بلیدہ ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	2مئی 2024	**11جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ کے علاقے نوانو زامران سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان شہزاد ولد عبیدا اللہ 11 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
33	سمیر حمزاہ	سربندر، گوادر	ضلع گوادر	---	پاکستانی فورسز	10 مئی 2024	**12 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے سربندر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان سمیر حمزہ 12 جون 2024 کو بازیاب ہوکر اپنے گھر پہنچا ہے۔						
34	دلجان ولد اللہ بخش	تیرتیج، آواران	ضلع آواران	---	پاکستانی فورسز	12 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے۔**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے علاقے تیرتیج سے پاکستانی فورسز نے دلجان ولد اللہ بخش رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
35	عیسی ولد ملا حبیب	بہمان، تربت	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	12 جون 2024	**14 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت بہمن سے پاکستانی فورسز نے عیسی ولد ملا حبیب کو رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
36	جعفر ولد ملہار بگٹی	سوئی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	12 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی سے پاکستانی فورسز نے جعفر ولد ملہار بگٹی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
37	نصرم ولد پیربخش	بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	12 اکتوبر 2023	**13 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان نصرم ولد پیر بخش13 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
38 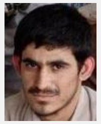	پزیر احمد ولد غنی	بلیدہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	12 اکتوبر 2023	**13 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نوجوان پزیراحمد ولد عبدالغنی جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
39	فاروق داد	ائے ون سٹی کوئٹہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	28مئی 2024	**13 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائے ون سٹی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ طالب علم فاروق داد 13 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
40	نصرت ولد عبدالرحمن	کلانچ، گوادر	ضلع گوادر	---	پاکستانی فورسز	22مئی 2024	**جون 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے کلانچ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نصرت ولد عبدالرحمن جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
41	محمد وحید ولدعلی محمد	کلانچ، گوادر	ضلع گوادر		پاکستانی فورسز	22مئی 2024	**جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے کلانچ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ نصرت ولد عبدالرحمن جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
	رسول بخش ولد نیک سال	ماریپور، کراچی	کراچی،سندھ	---	پاکستانی فورسز	16 مئی 2024	**13 جون 2024 کوبازیاب ہوئے**
	صوبہ سندھ کے مرکزی شہر کراچی کے بلوچ آبادی علاقے ماریپور سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ رسول بخش ولد نیک محمد 13 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
43	چنگیز ولد وارث	گوادر شہر	کوڈاسک ضلع خضدار	طالب علم	پاکستانی فورسز	12 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر شہر سے پاکستانی فورسز نوجوان طالب علم چنگیز ولد وارث کوحراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

<table>
<tr><th>نمبر</th><th>نام،ولدیت</th><th>گمشدگی کا مقام</th><th>پتہ</th><th>پیشہ</th><th>جبری گمشدگی کا زمہ دار</th><th>گمشدگی کی تاریخ</th><th>ہائی کی صورت</th></tr>
<tr><td rowspan="2">44
 </td><td>زبیر ولد محمد</td><td>شاھی تمپ،تربت</td><td>ضلع کیچ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>14جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے شاھی تمپ سے پاکستانی فورسز نے رات 1 بجے کے قریب گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">45
 </td><td>آصف ولد قاسم</td><td>آسکانی بازار، تربت</td><td>ضلع کیچ</td><td></td><td>پاکستانی فورسز</td><td>14جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آسکانی بازار پاکستانی فورسز نے رات گئے گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔</td></tr>
<tr><td rowspan="2">46
 </td><td>علی احمد ولد ظریف احمد</td><td>شاھی تمپ،تربت</td><td>ضلع کیچ</td><td></td><td>پاکستانی فورسز</td><td>14جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
<tr><td colspan="7">بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے شاھی تمپ سے پاکستانی فورسز نے رات 3بجے کے قریب گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔</td></tr>
<tr><td>47
 </td><td>مہران بلوچ ولد صغیر احمد</td><td>تربت</td><td>ضلع کیچ</td><td>طالب علم</td><td>پاکستانی فورسز</td><td>13 جون 2024</td><td>تاحال لاپتہ ہے</td></tr>
</table>

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت سے تمپ جاتے ہوئے راستے سے پاکستانی فورسز نے انھیں حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
48 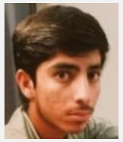	براہمدگ نواز	دازن تمپ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	15 جون 2024	**19 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں تیسری مرتبہ جبری لاپتہ نوجوان براہمدگ نواز 19 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
49	شاہ جہان ولد ملا نوراللہ	گِلی بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	16 جون 2024	**17 جون 2024 کو بازہاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ گلی سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ دونوں کی شناخت شاہ جہان اور صادق کے نام سے ہوئی ہے جبکہ شاہ جہان کو ایک دن بعد رہا کردیا گیا تھا۔						
50	صادق ولد ملا نور اللہ	گِلی بلیدہ	ضلع کیچ	---	پاکستانی فورسز	16 جون 2024	**24 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل بلیدہ گلی سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ دونوں کی شناخت شاہ جہان اور صادق کے نام سے ہوئی ہے ۔						
51	عبدالرزاق ولد	شنگی روڈ،مستونگ	ضلع مستونگ	---	پاکستانی فورسز	7نومبر 2020	**17 جون 2024 کو بازہاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	عبدالرشید بنگلزئی						
	بلوچستان کے ضلع مستونگ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالرزاق ولد عبدالرشید بنگلزئی 17 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
52	آدم ولد سومار	جوسک،تربت	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	13 مئی 2024	**16 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت جوسک سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ آدم ولد سومار 16 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
53	گل زمان کرد	مچھ	ضلع کچھی	---	پاکستانی فورسز	13 مارچ 2024	**17 جون 2024 کو بازہاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع کچھی کے تحصیل مچھ سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ گل زمان کرد 17 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
54	نوید ولد لعل بخش	تحصیل ہوشاپ	ضلع کیچ	---	ڈیتھ اسکواڈ	18جون 2024	**21 جون 2024 کو ماورائے عدالت قتل کیا۔**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل ہوشاپ سے پاکستانی فورسز کی حمایت یافتہ مسلح اسکواڈ نے نوجوان نوید لعل کو حراست میں لینے کے 3 دن بعد انکو ماورائے عدالت قتل ضلع پنجگور کے علاقے جورکان کور میں انکی مسخ شدہ لاش پھینک دی گئی۔						
55 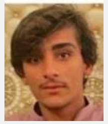	زامد ولد عبدالمجید	بالیچہ	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	14 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے تحصیل تمپ کے علاقے بالیچہ سے پاکستانی فورسز نے 17 سا ل کا نوجوان زامد ولد عبدالمجید کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
56	بلال بلوچ	کلی تاگزی، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	21 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلی تاگزی سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت بلال بلوچ کے نام سے ہوا ہے۔						
57	فضل بلوچ ولد غلام جان	کلی تاگزی، خاران	ضلع خاران	---	پاکستانی فورسز	21 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خاران کے علاقے کلی تاگزی سے پاکستانی فورسز نے دو افراد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جن میں سے ایک کی شناخت فضل بلوچ ولد غلام جان کے نام سے ہوا ہے۔						
58	عبدالحق ولد محمد پناہ بگٹی	سوئی، ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	20 مئی 2024	**15 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالحق ولد محمد پناہ 15 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
59	عبدالکریم ولد موج علی بگٹی	سوئی، ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	20 مئی 2024	**15 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ عبدالکریم ولد موج علی بگٹی 15 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
60	میرو ولد بکشا بگٹی	سوئی، ڈیرہ بگٹی	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	2مئی 2024	**15 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ میرو ولدبکشا بگٹی 15 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
61	عبداللہ ولد محمد وارث	فقیر کالونی، گوادر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	13 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے فقیر کالونی سے پاکستانی فورسز نےنوجوان عبداللہ ولد محمد وارث کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
62	خالق ولد گل حسین بگٹی	ڈیرہ بگٹی شہر	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	22 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی شہر سے پاکستانی فورسز نے خالق ولد گل حسین بگٹی کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
63	بہادر بہار ولدبشیر احمد	پسنی شہر	ضلع گوادر	طالب علم	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے تحصیل پسنی شہر سے پاکستانی فورسز نے کراچی یونیورسٹی کے ڈیپارٹمنٹ فلاسفی میں زیر تعلیم طالب علم بہادر بہار ولد بشیر احمد کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
64	نواز علی ولددلاور بگٹی	ڈیرہ بگٹی شہر	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	25 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی شہر سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکی شناخت نواز علی ، احمد علی ولدیت دلاور بگٹی کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
65	احمد علی ولد دلاور بگٹی	ڈیرہ بگٹی شہر	ضلع ڈیرہ بگٹی	---	پاکستانی فورسز	25 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی شہر سے پاکستانی فورسز نے دو بھائیوں کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا، جنکی شناخت نواز علی ، احمد علی ولدیت دلاور بگٹی کے ناموں سے ہوئی ہے۔						
66	ضیا الرحمان ولد بدل خان	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	دبئی میں مزدوری کرتا ہے	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت ضیاالرحمان ولد بدل خان کے نام سے ہوا ہے۔						
67	شعیب ولد مولوی محمد عالم	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	فیکٹری میں کام کرتا ہے	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت شعیب ولد مولوی محمد عالم کے نام سے ہوا ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
68	عبید ولد تاوس خان	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	دبئی میں مزدوری کرتا ہے	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت عبید ولد تاوس خان کے نام سے ہوا ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
69	عمیر ولد حافظ عمر	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت عمیر ولد حافظ عمر کے نام سے ہوا ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
70	عثمان ولد عظیم خان	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	مکینک	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت عثمان ولد عظیم خان کے نام سے ہوا ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
71 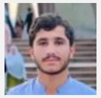	خالد ولد زاہد	درینگڑھ مستونگ	ضلع نوشکی	طالب علم	پاکستانی فورسز	23جون 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع نوشکی کے مقام زیارت میں پکنک پر جانے والے چھ نوجوان حراست بعد جبری لاپتہ ہیں جن میں سے ایک کی شناخت خالد ولد زاہد کے نام سے ہوا ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
72	ولید ولد یوسف	آسکانی،تربت	ضلع کیچ	طالب علم	پاکستانی فورسز	27جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے جلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے آسکانی سے پاکستانی فورسز نے رات گئے ولید ولد یوسف کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
73	عبدالحی ولد محمد اسلم	بیدی، آواران	ضلع آواران	ہیلتھ ورکر	پاکستانی فورسز	یکم جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع آواران کے ٹاون ایریا سے منسلک گاوں بیدی سے پاکستانی فورسز نے ڈی ایچ کیو ہسپتال آواران کے ملازم عبدالحی ولد محمد اسلم کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری گمشدگی کا شکار بنایا گیا، جو تاحال جبری لاپتہ ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
74	دلاور بلوچ ولد مومن	ڈاکی بازار، آپسر	ضلع کیچ	ڈرائیور	پاکستانی فورسز	28 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت کے علاقے ڈاکی آپسر بازار سے پاکستانی فورسز نے دلاور ولد مومن کو کار واش سے حراست میں لینے کے جبری لاپتہ کردیا گیا، خیال رہے پاکستانی فورسز نے دوران گرفتاری انکی گاڑی کو بھی ساتھ لے گئے۔						
75	محمد عارف ولد پیربخش	زیارت،آپسر	ضلع کیچ	مزدور	پاکستانی فورسز	29 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع کیچ کے مرکزی شہر تربت آپسر کے مقام زیارت سے پاکستانی فورسزنے محمد عارف ولد پیر بخش کو گھر سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔ جو پیشے کے لحاظ سے مزدور ہے۔ جو 29 جون 2024 کو بلو چستان کے مرکزی شہر کوئٹہ ائیر پورٹ سے بازیاب ہوئے۔						
76	زاہد حسین ولدخالد حسین	چتکان،پنجگور	ضلع پنجگور	بینک ملازم	پاکستانی فورسز	9 مئی 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور کے علاقے چتکان سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ زاہد حسین ولد خالد حسین29 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
77	بلال بلوچ ولد رضا محمد	سربندر، گوادر	ضلع گوادر	مزدور	پاکستانی فورسز	10 مئی 2024	**29 جون 2024 کو بازیاب ہوئے۔**
	بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے سربندر سے پاکستانی فورسز کے ہاتھوں جبری لاپتہ بلال بلوچ ولد رضا محمد 29 جون 2024 کو بازیاب ہوکر گھر پہنچا ہے۔						
78	عبداللہ ولد عبدالمالک	واجہ باغ، جھاو	ضلع آواران	مزدور	پاکستانی فورسز	30 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**

نمبر	نام،ولدیت	گمشدگی کا مقام	پتہ	پیشہ	جبری گمشدگی کا زمہ دار	گمشدگی کی تاریخ	ہائی کی صورت
	بلوچستان کے ضلع آواران کے تحصیل جھاو کے بازار واجہ باغ سے پاکستانی فورسز کے حمایت یافتہ مسلح جھتے ڈیتھ اسکواڈ نے عبداللہ بلوچ ولد عبدالمالک کو حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
79	سعید ولد عبدالنبی مینگل	خضدار شہر	ضلع خضدار	دکاندار	پاکستانی فورسز	30 جون 2024	**تاحال لاپتہ ہے**
	بلوچستان کے ضلع خضدار کے مرکزی شہر سے سی ٹی ڈی پولیس نے سعید احمد ولد عبدالنبی کو انکے دکان سے حراست میں لینے کے بعد جبری لاپتہ کردیا گیا۔						
80	عبدالباسط	---	ضلع خاران	مزدور	---	---	**13 جون 2024 کو قتل کردیا گیا۔**
	بلوچستان کے ضلع پنجگور میں 13 جون کی رات کو ریاستی ڈیتھ اسکواڈ کے کارندوں نے ڈاکووں کے بھیس میں عبدالباسط کے گھر پر دھاوا بول دیا اور گھر میں عبدالباسط کو قتل کردیا اور انکے اہلیہ زکیہ بلوچ کو زخمی کردیا ۔						

PAANK

paank.org